NAWA-I-WAQT LONDON

سیدۃ النساء العالمین ،لخت جگرونورچشم سردارانبیاء،صدیقہ دوجہاں

حضرت فاطمتہ الزہراءؑ

حضرت فاطمۃ الزہراءؑ کے یوم ولادت کے حوالے سے خصوصی تحریر

رسول خدا نے بی بی فاطمہؓ کوجگر کاٹکڑااورآنکھوں کانورقراردیاتسبیح فاطمہؓ آج بھی ہرمسلمان کی نماز کاحصہ ہے

کس طرح کہہ دوں کہ برگشتہ میری تقدیر ہے
جبکہ دل کے آیئے میں سرکار کی تصویر ہے
ظلم والو قلب سوزا ں کو میرے جلنے بھی دو
ظلمتوں کے دیس میں یہ ایک ہی تنویر ہے
فاطمہ کردار پیغمبر کی وہ تصویر ہے
رخ بظاہردو ہیں لیکن ایک ہی تصویر ہے
فاطمہ اورسورۃ کوثر میں بس اتناہے فرق
ایک ہے قرآن، اک قرآن کی تفسیر ہے

معصومہ عالم کی خصوصیات پر روشنی ڈالنا مجھ جیسی کم علم کیلئے محال ہے مگر مختصر لفظوں میں یہ کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دختر رسول ﷺ ،حبیبہ حبیب خدا،صدیقہ، طاہرہ فاطمۃ الزہرہ کوشروع ہی سے ایسے کمالات اور فضائل عطا کیے جو کائنات کی کسی بھی خاتون کونہیں ملے،نسب وخاندان کے اعتبار سے باپ سید الانبیاء رحمت للعالمین، ماں ملکۃ العرب وافضل النساء ہیں، (بحوالہ ترمذی، بخاری) بیٹے سرداران جوانان اہل جنت، بیٹیاں محاذ اسلام کی بے سپاہ محافظ اور شوہر تاجدار ولایت وامامت اور باب شہر علم۔

حالات کے اعتبار سے بھی یہ امتیاز بی بی فاطمتہ الزہرا ہی کو حاصل ہے کہ پیدا ہوئیں تو خاتم المرسلین کے گھر،حوران جنت خدمت گزار، پاسبانی کے لئے مریم وحوا،ہاجرہ وآسیہ آسمان کے ملک دربانی کرتے رہے سجدہ کرنے اور ستارہ زہرہ آیا رضوان جنت کپڑے لایا، چکی پینے میں ساتھ دیتے رہے روح الامین اور ہرروز سلام کہنے آتے دروازے پر رحمت للعالمین۔

جسمانی اعتبار سے وہ جس کی بلندی کوئی نہ پاسکے، سجدے میں جائے تو جوش خدا جلال میں آجائے۔رحمت خدا نچھاور ہو جائے۔ہاتھ ایسے کہ اگر عطا کریں سخاوت تو سورۂ ھل آتی نازل ہوجائے،قدم وہ کہ جن کی رفتار رسول کی طرف،زبان ایسی کہ جس کا انداز رسول کی طرح،نگاہ ایسی کہ جس میں باپ کے تیور، لہجہ کا جوش جیسے شوہر کی ذوالفقار گھر میں ہوں تو صلح پیغمبر کا نمونہ دربار میں آجائیں تو فاتح خیبر کی ترجمان، چادر اوڑھ کر لیٹ جائیں تو آیت تطہیر نازل ہوجائے، نقاب ڈال کر بیت الشرف میں آجائیں تو ...... کا میدان فتح ہوجائے، بزم رسالت میں آجائیں تو نبی پاک ﷺ کی تعظیم کے لئے اٹھ جائیں۔

معنوی اعتبار سے کمالات کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔قرآن کی آیتیں گواہ ہیں کہ زہرا،صدیقہ، طاہرہ، معصومہ، راضیہ، رضیہ اور مرکز عصمت ہیں، نبیؐ کے ارشادات کی گواہی ہے کہ فاطمتہ الزہرہ سردار خواتین جنت ہیں، بہترین نساء عالم، مرکز مرضی پرودگار محبوب ترین خلائق، انسانیت کے پیکر میں حور صفت، شفیعہ محشر اور مالک جنت ہیں۔بی بی حوا وسارہ، آسیہ کا ذکر کیا ہے۔وا ایک معصوم کی شریک زندگی حضرت سارہ ایک معصوم کی زوجہ اور حضرت آسیہ ایک نیک کردار خاتون ہیں، اور حضرت حاجرہ ایک معصوم کی زوجہ اور ایک معصوم کی ماں اور بی بی مریم ایک معصوم کی ماں ہیں، لیکن شان دختر حبیب خدا الگ ہی

نامور سکالر اور عالمہ دین محترمہ
سیدہ ام فروا کی نوائے وقت لندن
کے لئے خصوصی تحریر
www.labiakyazahar.com

ہے۔عصمت ومعصومیت ہر طرف حصار کر کے کھڑی ہیں۔ چادر تطہیر کا پردہ ہے،صداقت طواف کررہی ہے۔ایک ایک رشتہ کی عظمت باقی خواتین کو مبارک مگر تین تین نسبتوں کا شرف بی بی فاطمہ کو مبارک

مریمؑ ازیک نسبت عیسیٰ عزیز
ازسہ نسبت فاطمہ زہراءؑ عزیز

حضرت فاطمتہ الزہرہؑ کی زندگی کا مختصر خاکہ یہ ہے کہ بعثت کے پانچوں سال اس دنیا میں تشریف لائیں، تقریباً دو برس کی عمر تھی کہ حیات پیغمبر اسلام ایک تازہ مصیبت سے دوچار ہوئی آپ کو پریشان کرنے اذیتیں دینے والے دشمنوں نے سر پر کوڑا پھینکنے والے مخالفین نے طے کیا کہ آپ کا مکمل بائیکاٹ کردیا جائے جب تک کہ سماج سے آپ کا رشتہ منقطع نہ ہوجائے۔آپ کے تبلیغی اثرات کو روکنا ممکن نہیں ہے، آپ کا مذہب روز بروز پھیلتا جارہا ہے آپ کے کردار وافکار کی روشنی دلوں کو زندہ کرتی جارہی تھی۔بائیکاٹ کا منصوبہ بنا تو حضرت ابو طالب پورے خاندان کو لیکر غار میں چلے گئے جو شعب ابی طالب کے نام سے موسوم ہے بائیکاٹ تین سال تک جاری رہا اور بنی ہاشم درختوں کے پتے چباتے رہے۔نہ کوئی پرسان حال تھا اور نہ ہی کوئی ہمدرد، مگر تاریخ کے اوراق اٹھا کر دیکھیں کہ کبھی اہل مکہ نے اس دوسال کی بچی کے رونے کی آواز سنی ہو، دو سے پانچ سال کی عمر تک اپنے ماں باپ کے دکھ کو دیکھتی رہی، اپنے لب پر بھوک اور پیاس کا نام نہ لائی، سایہ سر پر ہے تھوڑے عرصے کے بعد ہجرت کا حکم آیا تو 18 سال کی عمر میں مکہ سے مدینہ منورہ آگئیں نو برس مکمل ہوئے تو مولائے کائنات حضرت علیؑ سے عقد ہوا دس برس کی ہوئیں۔تو امام حسنؑ کی ولادت ہوئی۔ایک سال بعد امام حسینؑ کی ولادت ایک

ڈیڑھ سال کے بعد بی بی زینبؑ پھر دوسال بعد بی بی ام کلثومؑ پیدا ہوئیں، زندگی کے اٹھارویں برس میں وصال رسولؐ کے بعد شکم اقدس میں محسنؑ کی شہادت واقع ہوئی تو غم برداشت نہ کرسکیں اور مصائب وآلام کا نوحہ پڑھتیں اس دنیا سے رخصت ہوگئیں۔

قرآن نے بی بی فاطمہ کی شان کی گواہی زبان پیغمبر سے آیۂ مودت اور اجر رسالت کے ذریعے واضح کردی تاکہ امت نبیؐ کے اپنوں کو پہنچانے میں غلط فہمی کا شکار نہ ہو۔

سورۃ شوریٰ آیت نمبر 43-42 ترجمہ "میری قربیٰ سے محبت کرومیں اس کے سوا تم سے کوئی اور اجر نہیں مانگتا۔"

سورہ سبا آیت نمبر 34 ترجمہ "اے رسول کہہ دو میں نے جو تم سے اجر مانگا ہے وہ تو تمہارے ہی لئے ہے۔میرا اجر تو صرف اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔"

"آیہ تطہیر" سورۃ احزاب آیت نمبر 33 میں 90 کتابوں کے حوالہ کے ساتھ اہل سنت والجماعت کی متفق طلبہ کتابوں میں یہ تصدیق موجود ہے کہ یہ اہل بیت اولاد فاطمہ اور فاطمہ ہیں۔

سورۂ کوثر آپ کے اور آپ کی اولاد کے قیامت تک کے جانے کی گواہی ہے اور سلسلہ ہدایت وخیر نبوت کے بعد امامت وولایت کی شاخوں میں قیامت تک چلتا رہے گا۔سورۂ دھر آپ سب کے کردار کی گواہی دیتی ہے کہ وہ روٹی جو بی بی فاطمہ نے خیرات کردی تھی۔آیتوں کی شکل میں خدا تعالیٰ شکریہ بھیجتا ہے اور آیہ مباہلہ کے میدان میں پوری خواتین عالم کی ترجمان بن کر نکلتی ہیں تو قرآن گواہی دیتا ہے اور اجر رسالت کے ذریعے واضح کردی تاکہ امت نبی کے اپنوں کو پہچاننے میں غلط فہمی کا شکار نہ ہو۔

اے بنت مصطفیٰ یہ تیرا احترام ہے
تعظیم تیری فرض رسول انام ہے
حوریں تیری کنیزیں رضوان غلام ہے
فردوس تیرے نقش کف پا کانام ہے
تو مادر حسنین علیہ السلام ہے

حضرت فاطمتہ الزہرہ کے معجزات

☆......آپ کے لئے کئی بار جنت سے طعام اور پھلوں کا آنا۔
☆......آپ کی دعا سے ایک وقت میں ایک ہزار بیماروں کا شفا پانا۔
☆......جتنی بار چادر بنت رسول گروی رکھی گئی اس کی روشنی سے یہودیوں کا مسلمان ہونا۔
☆......جبرائیل کا آپ کے بچوں کو جھولا جھلانا
☆......میکائیل کا آپ کی عبادت کے وقت چکی چلانا
☆......رضوان جنت کا آپ کے بچوں کیلئے کپڑے سی کر لانا
☆...... آسمان سے ستارہ زہرہ کا آپ کے در پر سجدہ کرنا۔